9485- بچے کی سالگرہ میں شریک ہو کر کھانا تناول کرنا

سوال

یہاں مسلمان بچوں کی سالگرہ مناتے ہیں جس میں مہمانوں کو کھانا پیش کیا جاتا ہے اور ناری نماز ادا کرتے ہیں ہم نے اس کا انکار کیا لیکن ہم وہاں گئے تا کہ ہمیں کوئی مشکل در پیش نہ آئے، انہوں نے ہمیں زبردستی کھانا دیا اور کہنے لگے ہم یہ کھانا صرف مہمانوں پکاتے ہیں تو کیا ہم یہ کھانا تناول کر لیں، یہ کھانا تناول نہ کرنے کی دلیل کیا ہے، کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ یہ سالگرہ بدعت ہے ؟

پسندیدہ جواب

سالگرہ منانا بدعت ہے، ایسی تقریبات منانا جائز نہیں اور اس کے لیے تیار کردہ کھانا تناول کرنا بھی جائز نہیں ہے، ان کا یہ گمان کہ سالگرہ میں تیار کردہ کھانا مہمانوں کے لیے ہے اسے کھانے کو جائز قرار نہیں دیتا.

اور پھر مہمان نوازی کے کچھ احکامات ہیں، اور امور کے وہ مقاصد ہیں جن کے لیے کیا گیا ہو، یہ بات واضح ہے کہ یہ کھانا اس سالگرہ کی وجہ سے تیار کیا گیا ہے اور یہ سالگرہ بدعت ہے، اس لیے یہ کھانا تناول کرنا اس سالگرہ کو مستقل طور پر منانے میں ان کی معاونت کرتا ہے، اور یہ گناہ و برائی میں تعاون شمار ہو گا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{ور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور گناہ و برائی اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

الشیخ عبدالکریم الخضیر

رہی ناری نماز تو یہ صوفیوں کی نمازوں میں سے ایک نماز ہے جو بدعت ہے، اس طرح کی مجلسوں میں حاضر ہونا اور شرکت کرنی جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم.